محمدؐ کی بیٹیاں

154

غربت کی داستان محمدؐ کی بیٹیاں
کیسے کریں بیان محمدؐ کی بیٹیاں

شمرِ لعیں کے ظلم سے کیسے بچائیں گی
بچی کے ننھے کان محمدؐ کی بیٹیاں

خیمے جلا کے چھین رہے ہیں ردا شقی
پائیں کہاں امان محمدؐ کی بیٹیاں

کرتی ہیں یاد دیکھ کے پانی صغیر کی
سوکھی ہوئی زبان محمدؐ کی بیٹیاں

درے، رسن، سفر کی تھکن، قید کی گھٹن
دیتی ہیں امتحان محمدؐ کی بیٹیاں

بالوں سے منہ چھپاتی ہیں بازارِ شام میں
شرم و حیا کی شان محمدؐ کی بیٹیاں

برسا رہے ہیں سنگ مسلماں بصد خروش
اور ہیں لہو لہان محمدؐ کی بیٹیاں

دربار کے ہجوم میں عریاں سروں کے ساتھ
سنتی رہیں اذان محمدؐ کی بیٹیاں

صغرٰا سے کیا کہیں گی، چھپائیں گی کس طرح
دروں کے یہ نشان محمدؐ کی بیٹیاں

خیمے جلے تو دشت میں لاشوں پہ آ گئے
کچھ طفل، اِک جوان، محمدؐ کی بیٹیاں

قاتل یہ حکم دیتے تھے لاشوں پہ مار کے
روئیں نہ مہربان محمدؐ کی بیٹیاں

مظہرؔ رِدا کے واسطے روتی رہیں کھڑی
امت کے درمیان محمدؐ کی بیٹیاں